اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

﴿اعتکاف والی مسجد کے مدنی پھول﴾

براہِ کرم! ان مدنی پھولوں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت کی بہتری کے ساتھ اعتکاف کی مدنی بہاریں لُوٹیے

﴿1﴾ مسجد کا اصل رقبہ (عین مسجد) کم از کم اتنا ہو کہ تمام معتکفین بیٹھ سکیں اور حلقے مناسب فاصلے پر لگ سکیں۔

﴿2﴾ اصل مسجد (عین مسجد) اور صحن مسجد (فنائے مسجد) کا رقبہ اتنا ہو کہ تمام معتکفین ایک ہاتھ کے فاصلے پر سو سکیں۔ (فی معتکف کم از کم 20 اسکوائر فٹ جگہ ہونی چاہئے (5.75×3.50) مثلاً 40×25 کا ہال ہو تو 50 اسلامی بھائی سو سکتے ہیں اور موسمی حالات کے اثر پر بھی نظر رکھی جائے مثلاً سردی کے ایام میں اس سے حفاظت کی ترکیب اور موسم گرما میں ہوادار ہونے کا معقول انتظام تاکہ لائٹ وغیرہ نہ بھی ہو تو نماز وتراویح اور دیگر معاملات میں آسانی رہے۔

﴿3﴾ ہر دس (10) معتکفین کیلئے ایک واش روم (استنجاء خانہ) WC والا ہو جس میں منہ اور پیٹھ قبلہ رخ نہ ہو۔

﴿4﴾ ایک سو (100) معتکفین کیلئے کم از کم 5 غسل خانے ہوں (یعنی 20 معتکفین کیلئے ایک غسل خانہ) اور غسل کرتے وقت منہ یا پشت قبلہ رخ نہ ہو یعنی اس کا رخ درست ہونا چاہئے۔

﴿5﴾ وضو خانے پر ہر دس (10) معتکفین کیلئے ایک ٹونٹی لازمی ہو (یعنی اگر 100 معتکفین ہوں تو 10 ٹونٹی کا وضو خانہ)۔

﴿6﴾ معتکفین کیلئے وضو خانے، غسل خانے، استنجاء خانے فنائے مسجد میں ہوں۔ (یعنی وضو خانے اور غسل خانے اور مسجد کے درمیان عام گزرگاہ مثلاً گلی وغیرہ نہ ہو بلکہ مسجد سے متصل ہوں۔)

﴿7﴾ سحری اور افطاری کی ترکیب مکمل طور پر لنگرِ رضویہ سے ہونی چاہئے، اس مد میں مدنی عطیات سے اخراجات نہ کیے جائیں، سحری و افطاری کی ترکیب فنائے مسجد میں ہو جہاں ذاتی یا کرائے کی دریوں پر اپنے دسترخوان بچھا کر کھانا کھلایا جائے تاکہ فرش وغیرہ آلودہ نہ ہو (مسجد کی دریاں استعمال نہ کریں) نیز اس دوران نمازیوں کو بھی کوئی تکلیف نہ ہو اور استعمال شدہ برتن (پلاسٹک کے برتن استعمال نہ کیے جائیں، مٹی یا اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کی ترکیب کیجئے) کی درست انداز و درست وقت پر مکمل صفائی کا نظام بنائیں اور معتکفین کا ذاتی اور انتظامی سامان مثلاً ساؤنڈ وغیرہ رکھنے کی مناسب اور اچھے انداز کی ترکیب بنائیں

﴿8﴾ خارجِ مسجد اگر ساتھ ہی ہو تو اسکو جدا کرنے کی نشانی لگائی جائے (اگر ممکن ہو تو قنات وغیرہ لگا کر بند کر دیا جائے) اور معتکفین کو آغاز ہی میں اسکے متعلق بتا دیا جائے بلکہ اس کے لئے تصدیق شدہ تحریرات کی ترکیب بنائی جائے اس کے علاوہ اپنی مرضی سے کسی قسم کی تحریر کی اجازت نہیں۔

﴿9﴾ جدول کے بارے میں بھی انتظامیہ کا مکمل تعاون ہونا چاہئے اور اگر ساؤنڈ سسٹم کو حاجت کی بناء پر استعمال کیا جائے تو اس کی آواز بقدرِ حاجت ہی ہونی چاہئے، مسجد کے آس پاس کے رہائشی حتی کہ امام صاحب کے حجرے میں موجود کو بھی تکلیف نہ ہو۔

﴿10﴾ مسجد میں بجلی، گیس، ساؤنڈ سسٹم، پنکھے، لائٹ، پانی ضرورت کے مطابق ہونا چاہئے اور ان چیزوں کا استعمال بھی بقدرِ ضرورت ہونا چاہیے نیز بعد اعتکاف مسجد کی مکمل صفائی ستھرائی کرکے اور نماز عید کے حوالے سے تیار کر کے جانے کی ترکیب لازمی بنائیں۔

تاریخِ اجراء: ۱۱ شعبان المعظم ۱۴۳۸ھ، 8 مئی 2017ء